... خواجہ معین الدین چشتی

حروف تہجی

2626

... کی کتب ...

کمترین [illegible]

معنون

میں اپنے اس حقیر مجموعہ کو بطور ہدیہ [illegible] سرکاری کے

ساتھ اپنے آقا کے نامدار سلطان [illegible] ابن سلطان

خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالحمید [illegible] خلد اللہ ملکہ

والی سلطنت روم و شام [illegible] کے نام نامی کا

معنون کرکے بصد فخر [illegible] ہوں۔

راقم

فقیر [illegible] عبداللہ [illegible] سلطان [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ح [illegible]

آنکھوں میں بس رہا ہی ہر وقت نور تیرا — ہر شے میں دیکھتا ہوں نور و ظہور تیرا

قدرت کی خود دلالت کرتا ہی حسن اقدس — کیونکر کہوں کہ مجھسے مسکن ہی دور تیرا

کوئی نہیں ہی خالی سب گھر کر رہے ہیں — جن و بشر ملائک وحش و طیور تیرا

وحدت سے ہی نمایاں نقش و نگار کثرت — جلوے سے تیرے ظاہر خود ہی ظہور تیرا

جستجو ذرا دکھایا موسیٰ کی طرح جلوہ — پیش نظر ہے اوس کے ہر دم ظہور تیرا

جتنے ہیں اہل عرفاں وہ ایک جانتے ہیں — پنہاں و آشکارا دود حضور تیرا

مجھ پر طفیل حضرت کر اک نگاہ رحمت — میں بھی ہوں ایک بندہ رب غفور تیرا

پردہ خودی کا دل سے تو کیوں نہیں اٹھاتا — جاتا رہا ہو دیکھا کیسا ظہور تیرا

نیرنگیاں ہیں اسکی ہر رنگ میں نمایاں — آنکھوں سے تو نہ دیکھے تو ہی قصور تیرا

تو نے نگاہ ساقی اک سے ہے جو پیا ہے
کیسی بنا ہے [illegible] سرور تیرا

میرے دل میں ہے ایسی جو گنیا ہوں اور ملکے بھبوت مدینہ چلوں
یہی جا کے مدینہ میں کلمہ پڑھوں یا حبیب خدا یا حبیب خدا

پہلے جلوہ نمائی تمہاری ہوئی پیچھے پیدا خدائی ہوئی
آپ پیدا نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ تھا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

تم ہی اول ہو تم ہی آخر ہو تم ہی ظاہر ہو تم ہی باطن ہو
تم شاہ ہو یہ سب ہیں تمہارے گدا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

جی میں آتی ہے چیروں گریباں کو میں چھوڑ بستی کو جاؤں بیابانوں میں
میرے سر میں مدینہ کا سودا ہوا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

حد سے بیحد ہو گئی زیست میری بحر عصیاں میں ڈوبی ہے کشتی مری
اسے پار لگا دو برائے خدا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

چھوڑ در کو تمہارے میں جاؤں کہاں کروں حال دل اپنا میں کس سے بیاں
یہہ تمہارے ہی در کا فقیر و گدا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

بلبل شیدا ہوں روئے خواجہ ابرار کا ۔ رنگ بہ حرفاں لائیگا ہر پھول اس گلزار کا
کب نظر آئیگا مجھکو روضۂ انور تیرا ۔ کب بنیگا چشم خانہ گھر تیرے انوار کا
رنگ و کر خواجہ صاحب نغمۂ بلبل بنا ۔ کھلگیا جب منہ چمن میں غنچۂ گلزار کا
نور حق بینی کا حاصل چشم دل کو ہی فروغ ۔ دیکھ لوں جلوہ جو خواجہ آپکے رخسار کا
مائل اجمیر ہوا در خواہش جنت رہی ۔ کام ہے وہ شوق اسکے دل میں نوک خار کا

نور چشم فاطمہ لخت جگر حیدر ہے وہ
ہے وہ اخلاص فرزند محمد مختار کا

ذرا جس نے کہ رخ دیکھا معین الدین چشتی کا
ہوا سو جان سے شیدا معین الدین چشتی کا

فقط ہندوستاں ہی میں نہیں سکہ جما انکا
بجا ہے ہر طرف ڈنکا معین الدین چشتی کا

جواں ہو شیخ یا کوئی پیر یا طفل دبستاں ہو
جسے دیکھو وہ شیدا ہے معین الدین چشتی کا

تصدق ایک جاں کیا لاکھہ جانیں اسپہ ہو جاویں
اگر میں دیکھہ لوں جلوہ معین الدین چشتی کا

اسے پہر مال و زر کی اور گہر کی ہووے کیا حاجت
پڑا جس سر پہ یہ سایہ معین الدین چشتی کا

میرے جرم و گناہ گو حد سے افزوں ہیں پہ تو انکو
الہی بخشدے صدقہ معین الدین چشتی کا

کیا جو تشنہ لب سیراب اسکو کردیا فوراً
ہے ایسا زور پر دریا معین الدین چشتی کا

طلب جاکر کیا سائل نے در پر جو وہی پایا
بیاں کس سے ہو سکے ہو رتبہ معین الدین چشتی کا

مدد کو آئے فوراً جب پکارا یا معین الدین
نہ کیوں ہو پہر بھلا شہرہ معین الدین چشتی کا

پڑھے ہے کلمہ برہمن اور دیوی بت پرستی چھوڑ
اگر اک دیکھہ لے جلوہ معین الدین چشتی کا

کرم اور لطف سے اپنے کہیں ای خالق عالم
ابھی مجھکو دے دکہا روضہ معین الدین چشتی کا

فلک پر جا بجا ڈنکا معین الدین چشتی کا
بنا ہے عرش نقارہ معین الدین چشتی کا

مصور نے کہینچ اتنا تصور رنگ بہر لایا
کہ دل پر کہنچ گیا نقشہ معین الدین چشتی کا

ہے کیسا وجد طرب لے جہومتا ہی باغ جنت میں
کہیں کیا پڑ گیا سایہ معین الدین چشتی کا

فرشتے جسکے ہیں فراش و جاروب کش حوریں
عجب دربار ہے خواجہ معین الدین چشتی کا

بہار باغ رضواں پہر رہی ہے میری آنکھوں میں
ہے کیسا دلکشا روضہ معین الدین چشتی کا

جلا دے نہ پہر گردوں کیا رکہا ہے تیری گدڑی میں
بڑی نعمت ہے یہ خرقہ معین الدین چشتی کا

طفیل پرتو احمد دکہا دے اک نظر مجکو
الہ العالمیں جلوہ معین الدین چشتی کا

یہ دن ہیں عرس کے دولہا کی شان دیکھو
بڑے سج دھج سے چڑھا سہرا معین الدین چشتی کا

کلیم اب کشتیاں بھر بھر کے لیلے گوہر مقصد
دل پُر فیض ہے دریا معین الدین چشتی کا

نہ کیوں ٹھہرے ہوشیارانہ معین الدین چشتی کا
عجب ساحد ہے مردانہ معین الدین چشتی کا

فلک سے باادب آتے ہیں قدسی اور کروبی
وہ ہی دربار شاہانہ معین الدین چشتی کا

الٰہی برکت مرشد طفیل از سرور عالم
بنا دے مجھکو دیوانہ معین الدین چشتی کا

جھکا کر سر کو جب دیکھا تو پایا آپ کا جلوہ
میرے دل میں ہی کاشانہ معین الدین چشتی کا

خدایا عشق دے ایسا کہیں سب دیکھکر مجھکو
وہ آیا دیکھو مستانہ معین الدین چشتی کا

میں قربان اپنے مرشد کے کہ جنکی آن ہی جاں ہے
بنایا مجھکو دیوانہ معین الدین چشتی کا

فرشتوں نے لحد میں یوں کہا لگا پوچھتے کیا ہو
میں ہوں خادم غلامانہ معین الدین چشتی کا

مدح خوان معین الدین چشتی تم مجھے اسدم
سنا و اور افسانہ معین الدین چشتی کا

مئے عرفان کی ساقی اپنی بزم پاک میں مجھکو
پلا دے ایک پیمانہ معین الدین چشتی کا

ہو اعزاز لے اعزار وست پاک سے جیسے
تیرے سر پر کر پیمانہ معین الدین چشتی کا

ہر اک دل ہے والہ و شیدا معین الدین چشتی کا
جہاں میں ہر طرف شہرہ ہوا معین الدین چشتی کا

ہمیں کچھ غم نہیں ہے تابش خورشید محشر سے
ہوا ہے سر پہ ہے سایہ معین الدین چشتی کا

بہت اندھوں کی آنکھیں کھولدیں اور کان بہروں کے
دم اعجاز ہے دم عیسی معین الدین چشتی کا

جہاں میں شور و غوغا ہے ہر ایک کی سر پر سہرا ہے
جسے دیکھا وہ دیوانہ معین الدین چشتی کا

مزار پاک پر قربان شمع جیسے پروانہ ہوتا ہے
یہ دل ہو پھر پروانہ معین الدین چشتی کا

المشتہر سلطان التجارت دہلی

جسے عالم پناہی ہی وہ محبوب الٰہی ہے
وہ پیارا حق کا حق پیارا معین الدین چشتی کا

ولی ہے وہ محمد مصطفٰے کے دین کا رہبر
در فردوس اک گوشہ معین الدین چشتی کا

جہاں میں ہر کسیکو اک سہارا ہے بہر وسہ ہر
غلاموں کو فقط تکیہ معین الدین چشتی کا

جو کچھ علوی نشہ میں بکتا رہتا ہی تو بکنے دو
تو یہ انداز مستانہ معین الدین چشتی کا

میری آنکھوں میں ہے جلوہ معین الدین چشتی کا
میں دیوانہ ہوں اسکے لوگو معین الدین چشتی کا

کیا اس آستانہ کے نہ چاہیں تاج سلطانی
عجب دربار ہے خواجہ معین الدین چشتی کا

چلو اے تشنگان جام وحدت دیار خواجہ کو
ہے اٹھا فیض کا دریا معین الدین چشتی کا

یہ نوبت ہوگئی جاتا ہی اک عالم زیارت کو
بجا ہی ہند میں ڈنکا معین الدین چشتی کا

جسے منظور ہو شان الٰہی دیکھنی ظاہر
وہ آکر دیکھلے جلوہ معین الدین چشتی کا

تمنا گلشن فردوس کی جس کو ہو دنیا میں
وہ آکر دیکھ لے روضہ معین الدین چشتی کا

کوئی پوچھے کہ اکبر کس کا بندہ ہے تو کہہ دونگا
معین الدین چشتی کا معین الدین چشتی کا

بلا ہی مجھکو دروازہ معین الدین چشتی کا
کیا حق نے مجھے بردہ معین الدین چشتی کا

پیا ہی جسنے پیمانہ معین الدین چشتی کا
ہوا ہے وہ دیوانہ معین الدین چشتی کا

چلو اے عاشقان فن شراب عشق پینے کو
کھلا ہے آج میخانہ معین الدین چشتی کا

ہزاروں دل سے قربان ہیں وہ شمع عشق جان دینے کو
غضب ہے طرز جانانہ معین الدین چشتی کا

چلو اے حور وغلمان چھوڑ کر جنت کو خواجہ یا صبا
دکھاؤں جلوہ خانہ معین الدین چشتی کا

عیاں لٹتے ہیں ستبال وجواہر گنج مخفی کے
ہے یہ وہ دربار شاہانہ معین الدین چشتی کا

شراب معرفت سی مست ہوں کس درجہ اے مکیش
مجھے کہتے ہیں مستانہ معین الدین چشتی کا

جہاں میں کیا ہی جلوہ ہی معین الدین چشتی کا ، میرا دل مست وشیدا ہی معین الدین چشتی کا
کسیکی کچھ ہی حاجت ہو خدا سے کہکے دلوادے ، یہ ایک ادنی سا شیوہ ہی معین الدین چشتی کا
مرض روحی ہو یا جسمی شفا ملتی ہے دو دونسے ، یہ ایسا آستانہ ہے معین الدین چشتی کا
زباں بس چاٹتی ہے لب پیا ہی جسنے وہ پانی ، گھر جو دہو ون کہاتا ہی معین الدین چشتی کا

لطیف اب تو نصیبہ یاوری پر ہے کہ دل میرا
ستاقب روز پڑہتا ہے معین الدین چشتی کا

بھروسہ ہے مجھے سرور معین الدین چشتی کا ، زباں پر نام ہے اکثر معین الدین چشتی کا
گلو پر بلبلیں کیوں جاں کو قربان کرتی ہیں ، لکھا ہے نام کیا اُنپر معین الدین چشتی کا
دلی مقصد وہ پاتا ہی یہاں پر جو کہ آتا ہے ، ہے در کیا بندہ پرور معین الدین چشتی کا
خداوندا کبھی تو عالم رویا ہی میں مجھکو ، دکھادے چہرۂ انور معین الدین چشتی کا
فدا جاں کیں نہ ہے دل کیں شمع روکا ہی پروانہ ، معین الدین چشتی پر معین الدین چشتی کا
خدا سب مشکلیں آسان ہیں بندہ کی کرتا ہی ، جو لیتا نام ہی اکثر معین الدین چشتی کا

مجھے تخت سلیماںؑ کی نہیں مطلق ہوس واللہ
میں خادم ہو گیا سرور معین الدین چشتی کا

نہایت شوق ہے مولا معین الدین چشتی کا ، بہت مشتاق ہی بندہ معین الدین چشتی کا
بڑی سرکار عالی خواجہ ہند الولی کی ہے ، بڑا دربار ہے خواجہ معین الدین چشتی کا
دردولت پہ اہل چشت کے جب جبہ سائی کی ، تو میں نے پایا دروازہ معین الدین چشتی کا

غلام قادری ہے بندہ لیکن حکم قادر سے — ہوا حلقی غلام آقا معین الدین چشتی کا

محی الدین قادر کا قدم ہو میری گردن پر — رہے سر پر مرے سایہ معین الدین چشتی کا

تمنا ہیں دل پر آرزو کی دم میں بر آئیں — رہوں ہر دم میں دم بھرتا معین الدین چشتی کا

خدا کا نور رحمت ہمیں چھن چھن کر برستا ہے — کہ دل بادل ہی ہمنگیرا معین الدین چشتی کا

گدا آتے ہی لنگر خانہ میں ابدال ہو جائے — جو کھاوے دال ور دلیا معین الدین چشتی کا

شراب چشت دل سے جوش کھا کر منہ سے لیتی ہیں
مذاق ایسا ہے متوالا معین الدین چشتی کا

عجب رتبہ جناب خواجہ اجمیر کا پایا — شریعت میں طریقت میں شہنشاہ ولا پایا

نہ کیوں نازاں ہوں ہم مثل سکندر ہے طالع پر — محمد سا شفیع ہی اور تجھسا رہنما پایا

شب معراج جو خرقہ ملا شاہ دو عالم کو — وہی تمنے مرے خواجہ رسول اللہ کا پایا

نہیں طاقت زبانمیں شکر خالق ہو ادا کیونکر — کہ اس کے فضل سے ہند الولی سا رہنما پایا

بخط نور پیشانیٔ اقدس پر دم رحلت — حبیب لا مات فی حب اللہ لکھا پایا

تعالی اللہ ترا وصف کیا میں کیا زبان میری — کہ تو نے رتبہ والا فنا فی اللہ کا پایا

تو ہی حاجت روائے اہل حاجت وقت مشکل ہے — معین و دستگیر بیکساں مشکلکشا پایا

چلا دین نبی کو آپنے ہی ہند میں آکر — خطاب خواجہ اکبر معین الدین کو پایا

گیا جو اہل حاجت جب ہی دربار اقدس پر — مرادیں اسکی بر آئیں جو کچھ تھا جو کچھ تھا مدعا پایا

شریعت اور طریقت معرفت کے آپ مخزن ہیں — حقیقت میں خضر تم کو رہ ارشاد کا پایا

اگر چشم حقیقت سے کسی نے آپکو دیکھا — تو فی الواقع تمہیں نائب رسول اللہ کا پایا

جدائی میں تمہاری حافظ مضطر تڑپتا ہے — یہی افسوس ہے کب سے نہ دیدار آپکا پایا

نقاب اپنے لئینگے اپنا خود کسی دن مہرباں ہوکر
رہینگے آپ کب تک دلبری پردۂ پنہاں ہوکر

تصدق اس دل کے خلق کو بندہ بنا پایا
شہ اجمیر ہوکر خواجۂ ہندوستاں ہوکر

ہوا جب بو وسے نابود وصل بود ہاتھ آیا
نشاں پایا مرشد خواجہ کا بے نشاں ہوکر

ترے گلزار عرفاں کی بہاریں لوٹنے آئے
کوئی گلچیں کوئی بلبل کوئی باد وزاں ہوکر

تری رفعت نے دکھلایا شرف معراج کا ایسا
تجھے پایا وراجب دور پہنچا لامکاں ہوکر

خواجہ شاہ و بندہ پرور لے خبر
اے حبیب رب اکبر لے خبر

ہجر میں ہوں مثل قمری نعرہ زن
سرو گلزار پیمبر لے خبر

ہوگیا ہے غم سے خوں میرا جگر
اے جگر بند حیدر لے خبر

قرۃ العین حسن جان حسین
حضرت زہرا کے دلبر لے خبر

میں ہوں اور غم کی اندھیری رات ہے
اے مہ و ماہ منور لے خبر

گلشن دل ہے میرا وقف خزاں
باغ عرفاں کے گل تر لے خبر

معرفت کی راہ پیچا پیچ ہے
میرے مرشد میرے رہبر لے خبر

ہوں اسیر آفت رنج و بلا
رحم کر مجھ پر کرم کر لے خبر

حال بد تر ہے کلیم زار کا
جان آپہنچی ہے لب پر لے خبر

سرتاج زماں سلطان جہاں یا حضرت میراں خنگ سوار
تم ہی ہو شاہ عرش مکاں یا حضرت میراں خنگ سوار

غازی و دلاور تسا نہیں اور میں لشکر تم سا نہیں
ہے کیا ہی تمہاری شوکت و شاں یا حضرت میراں خنگ سوار

اعدا کو تہ شمشیر کیا تارا گڈھ کو تسخیر کیا
بجلی سی چلی جب تیغ رواں یا حضرت میراں خنگ سوار

کیا شہد نشان کہتا تھا قدم تھا بر شہر بار اسکی قدم
گہی جبتدم شمشیر و تیر لشکر تھا عدو کا زیر و زبر
تھا بانک جوانا جادو تھا کہاں تجھ سا ہوا پر کوہ گران

جنگ آپکا تھا یا برق تھی جہان یا حضرت میران جنگ سوار
میدان میں تم تھے شیر یار یا حضرت میران جنگ سوار
شمشیر میں تھا انگلی کے نشان یا حضرت میران جنگ سوار

ہے کوثر بر دوانا ذکر تا شاہ صاحب دل شنا ذکر
حاضر ہے کلیم مدحت خوان یا حضرت میران جنگ سوار

اے محرم راز نبی و ولی سلطان الہند غریب نواز
اے شاہ زمان سلطان جہان ہے تیری حسب جلال عیان
ہو جاتے کوہم جو تیر اشارہ ہاتھ کا وہ میرین جا کے ابھی
مقبول خدا محبوب خدا ہے صلی علی ہے صلی علی
اے مظہر ذات نور خدا ہے نور ضیا ارض و سما

دے پرتو نور لم یزلی سلطان الہند غریب نواز
میں کیا کہوں اپنا حال ولی سلطان الہند غریب نواز
یہ بات نہیں کچھ ایسی بڑی سلطان الہند غریب نواز
ہے وید تمہاری ویدنی سلطان الہند غریب نواز
ہو دور میرا اب درد ولی سلطان الہند غریب نواز

یا خواجہ خبر لو آکے ذری ہے حال ظہیری ابتر ردی
ہے عشق میں تیرے جان چلی سلطان الہند غریب نواز

اے گلبن گلزار نبوی سلطان الہند غریب نواز
بتلاؤں ہمہ تن گر ہوں زبان ہو وصف تیرا تو بھی نہ بیاں
مجھے لیجئے حضوری میں جلد بلا ہے حال بہت فرقت میں برا
گردش میں فلک کی آن پھنسا خبر تیری کہوں کس سے شہا
سب حال مرا ہے تجھ پہ عیاں اے خواجہ ولی ہندوستان

اے بلبل باغ لم یزلی سلطان الہند غریب نواز
ہے شان تیری شاہا عالی سلطان الہند غریب نواز
تب تجھ سے میری چلی جان سلطان الہند غریب نواز
آتا ہے نظر اب مشکل یہی سلطان الہند غریب نواز
ہے تجھ سے ہی میری آس لگی سلطان الہند غریب نواز

ارکم ہے ترا خادم شاہا وہ کہلاوے اسکے اب مشکل فہرا
بیتاب ہے سے در کہتا ہے یہی سلطان الہند غریب نواز

یا خواجہ معین الدین چشتی سلطان الہند غریب نواز
آگاہ ہو میرے حال سے تم گم کردہ خرد و ہوش ہوں میں گم
فرما و تمہیں ہے ہر میری تکلیف سہی کیسی کیسی تر
موہنہ عیش و طرب نے پھیر لیا و ذلت کی غم نے گھیر لیا
سینہ ہو میرا مخانہ عشق دل اور جگر پروانہ عشق
لائی ہے مجھے امید کرم اس خاک کی اور در کی قسم
کیا میری زباں کیا میرا بیاں کچھ داں تم پر قرباں

یا واقف راز خفی و جلی سلطان الہند غریب نواز
دشمن ہیں ہے آزار دہی سلطان الہند غریب نواز
ہو داد طلب کی داد رسی سلطان الہند غریب نواز
سب دور ہوں مصیبت رنج دلی سلطان الہند غریب نواز
اے عاشق راز خدا و نبی سلطان الہند غریب نواز
آیا ہوں پئے حاجت طلبی سلطان الہند غریب نواز
کہتے ہیں ملک بھی تمکو یہی سلطان الہند غریب نواز

یہ داغ کہاں تک سہے ستم سہہ نہ سکے تو کہے کس سے
تم آل نبی اولاد علی سلطان الہند غریب نواز

محبوب حبیب حبیب خدا سلطان الہند غریب نواز
تم قبلہ دین و ایماں ہو تم کعبہ فقیر عرفاں ہو
ہر سنگ ترا سنگ موسیٰ ہے جلوہ کناں ہر رنگ ترا

محبوب خدا اے نجل دعلا سلطان الہند غریب نواز
سب اہل عرفاں عاشق و لا سلطان الہند غریب نواز
ہے برق تجلی جلوہ ترا سلطان الہند غریب نواز

للہ خبر لو میری شہا کیا حال کہے غم کا دکھیا
ہے در کا فقیر ہی تیرے گدا سلطان الہند غریب نواز

مخزن جود و دریائے سخا سلطان الہند غریب نواز
اٹھتے ہیں شعلے سینے سے میں تنگ ہوا ہوں جینے سے
تم ہو معین دین بکرم خانہ دیں ہو تم سے محکم
بار الم سے دل ہے بریاں حسرت غم سے چشم ہے گریاں
اللہ کرم مجھ پہ بھی کر مرا اب دل ہی مٹا دو درد الم

دلبند نبی محبوب خدا سلطان الہند غریب نواز
لو جلد خبر اب میری کیا سلطان الہند غریب نواز
سب کفر کی ڈھائی تم نے بنا سلطان الہند غریب نواز
ہوں سینہ فگار تیر جفا سلطان الہند غریب نواز
ہر درد کی تم کہتے ہو دوا سلطان الہند غریب نواز

الفقیر [illegible] حسن [illegible]
مسکین [illegible] حالات
سرآمد [illegible] مکتوبات
ملفوظات [illegible] حکایات
منظومات حضرت
عبدالرحیم صاحب
قدس سرہ شاہ
ابوالرضا محمد صاحب
والد ماجد و عم
بزرگوار حضرت مولانا
شاہ ولی اللہ صاحب
محدث دہلوی [illegible]
[illegible]
شاہ صاحب [illegible]
[illegible] بزرگان دین
کی عجیب غریب
سرگذشتیں [illegible]
[illegible]
[illegible] اقوال
در [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فارسی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دہلی:

تو ذات باقی تم ہو بزم بقا کے ساقی تم ہو
کر دیجے مجھکو مست یا سلطان الہند غریب نواز

مضطر ہے کلیم زار و حزیں کیا اسکی خبر کچھ تمکو نہیں
اب اس پہ نگاہ لطف ہو یا سلطان الہند غریب نواز

تم مظہر نور خدا امجد یا سلطان الہند غریب نواز
تم مقصد جود و سخا ہو شہا سلطان الہند غریب نواز

گرداب بلا میں آن پھنسا کشتی کو مری دو پار لگا
اے بحر کرم دریائے عطا سلطان الہند غریب نواز

ہر سمت پھرا ہر سو ڈہونڈا کوئی نہ ملا تمسا داتا
اب در پہ تمہارے آن پڑا سلطان الہند غریب نواز

تقدیر نے پھینکا آکے یہاں اب در کو چھوڑ کے جاؤں کہاں
اب لیجے خبر میری بہر خدا سلطان الہند غریب نواز

ہوں زیر غم و درد سے محزوں تسکیں نہ ہو کیوں کہوں کس سے
غم و رنج نے ہے مجکو گہیر لیا سلطان الہند غریب نواز

کس در سے تری محروم گیا جو جس نے چاہا وہی دیا
اے منبع جود و لطف و عطا سلطان الہند غریب نواز

گردش میں ہے شاہا تقدیر مری چلتی ہی نہ کچھ تدبیر مری
اب کیجئے مدد میری بہر خدا سلطان الہند غریب نواز

حافظ پہ کرم اب کیجئے شہا ہے رنج و الم حد سے سوا
ہر سمت سے اسکو گہیر لیا سلطان الہند غریب نواز

تم واقف حکم خدا ہو شہا سلطان الہند غریب نواز
تم کاشف سر نہان و عیاں سلطان الہند غریب نواز

ہے حکم تمہارا حکم قضا سلطان تیرے در کا گدا
لاریب تم ہی شاہ شہاں سلطان الہند غریب نواز

جس شخص کی تم امداد کرو دم بھر میں اسے دلشاد کرو
امید ہو سد افضل رحمن سلطان الہند غریب نواز

گردش نے ستایا ہے جو برا تم آیا ہے شہا میرا ناک میں دم
کب تک میں کروں فریاد و فغاں سلطان الہند غریب نواز

کرتا ہوں اگر عرض مطلب اللہ تو ہوتا ہے سواد ادب
میرا حال حضور پہ سب ہے سلطان الہند غریب نواز

عصیاں پہ نگاہ لطف و کرم ہے سب ہے گنہگار رنج و الم
سکہ ہے ترا دنیا میں رواں سلطان الہند غریب نواز

یہ تم تیرا ادنی خادم افعال سے اپنے ہے نادم
ترے ہاتھ ہے چارہ درد نہاں سلطان الہند غریب نواز

تمسے ہے فروغ شمس و قمر سلطان الہند غریب نواز
روشن ہے تم ہی سے شام سحر سلطان الہند غریب نواز

درگاہ تمہاری عرش بریں دربان تمہارے زر در امیر
شاداں ہیں تمہارے جن و بشر سلطان الہند غریب نواز

تم مردم دیدہ جان ہو شہا ایمان ہو شہا
اللہ کے ہو منظور نظر سلطان الہند غریب نواز

بسمل ہے دل خون کشتہ ہیں آہ ہے پھر فلک سے تیغ جفا
صبا بہر خدا پہنچا دو خبر سلطان الہند غریب نواز

کس طرح مٹیں یہ داغ محن کیونکر نہ بھریں ناسور کہیں
کیسے ہیں سیئوں یہ زخم جگر سلطان الہند غریب نواز

تم راحت جان حزیں ہو مگر تم سے ہے نشاط کا حال ابتر
تو جلد خبر لو جلد خبر سلطان الہند یا غریب نواز

اے ماہر راز خدا سے نہاں سلطان الہند غریب نواز
اے واقف سر نہان و عیاں سلطان الہند غریب نواز

تا وصف کروں تیرا یہ کہاں سلطان الہند غریب نواز
توصیف تیری اور میری زبان سلطان الہند غریب نواز

تم مصدر رحمت باری ہو تم مظہر لطف الٰہی ہو
تم ہو ملجائے عالمیان سلطان الہند غریب نواز

ہیں شائق حور و غلماں تجھ پر اللہ کے حبیب کا ہوں
البتہ حضور کا ہوں خواہاں سلطان الہند غریب نواز

کر مجھ پہ خدا امداد میری غم دور ہوں دیکھوں شکل تیری
ہے سب تیرے لطف و احساں سلطان الہند غریب نواز

اجمیر میں بلا لے مجھے رخ پاک خدارا دکھا دے مجھے
تیرے ہجر میں نوبت آئی بجاں سلطان الہند غریب نواز

صد شکر کہ تیری حضوری ہوئی مخدوم کی خواہش پوری ہوئی
مدت سے تھا دل میں یہ ارماں سلطان الہند غریب نواز

اے راحت قلب و جان علی سلطان الہند غریب نواز
مقبول خدا محبوب نبی سلطان الہند غریب نواز

اے کاشف سر الٰہی اے واقف راز ادا دے
مقصود الانسان سری سلطان الہند غریب نواز

میں ہیچمدان کیا وصف لکھوں کیا مدح میں تیری کھولوں لب
چھوٹا ہے منہ اور بات بڑی سلطان الہند غریب نواز

ایسا نہ ہو یہ جان مضطر کر جائے تیری فرقت میں سفر
ابتر ہے بہت حالت میری سلطان الہند غریب نواز

تو بھی بن دیکھے ہوں ٹکڑے یا جان جو ہیں سینے کی لکھو ۔ راضی ہیں رضا پر جو مرضی سلطان الہند غریب نواز
ساکت ہوا جس نے ذکر سنا بیہوش ہوا جس نے دیکھا ۔ وہ حسن نشان بوالعجبی سلطان الہند غریب نواز
مضطر ہے جگر بیتاب ہے جی کس سے کہوں کہانی میری ۔ اب تمہی ہو میری آس لگی سلطان الہند غریب نواز
اے مہبط فیض ذات احد و مظہر انوار احمد ۔ دکھلا دو مجھے صورت اپنی سلطان الہند غریب نواز

محفوظ جو چاہے اپنا بھلا غافل نہ رہا کر تو اصلا
ہر وقت رکھا کر ورد یہی سلطان الہند غریب نواز

جو کچھ ہوں برا ہوں یا کہ بھلا سلطان الہند غریب نواز ۔ بندہ ہوں کرم کر یا خواجہ سلطان الہند غریب نواز
ہو عثمان ہارونی اے ماہ حسینی الحسنی ۔ ہو مجھ پہ نگاہ لطف و عطا سلطان الہند غریب نواز
ہے گوہر گنج مخفیا صدر ایوان ملک بقا ۔ وے منبع بحر سکر و فنا سلطان الہند غریب نواز
جس وقت تمہارا نام آئے کچھ ایسا تصور بندھ جائے ۔ کھنچ جائے میرے دل پر نقشا سلطان الہند غریب نواز
کیا دیر ہے تو برقع الٹو دکھلا دو جمال روئے نکو ۔ کر دو مجھے پتلا حیرت کا سلطان الہند غریب نواز
مومن کافر پر حصر ہے کیا فیضان ہے شاہا عام ترا ۔ کہتے ہیں تجھے سب شاہ و گدا سلطان الہند غریب نواز
مدت گذری اک عمر ہوئی ہے تمنے نہ خبر محتاج کی لی ۔ کیوں بھول گئے مجھکو مولا سلطان الہند غریب نواز
ابتر ہے بہت حالت میری اے ہند کے والی جیسی ۔ ہے رحم کے قابل حال مرا سلطان الہند غریب نواز
مسکین محتاج غریب گدا خالی کوئی اس در سے نہ پھرا ۔ ہے نام غریب نواز ترا سلطان الہند غریب نواز
دریا متلاطم موج بپا اور راستا نہ سیری جستا ز ۔ منجدھار میں ہے سیل بیڑا سلطان الہند غریب نواز
لیتا نہیں کوئی میری خبر پھرتا ہوں جہاں میں خاک بسر ۔ جس دن سے چھٹا کوچہ تیرا سلطان الہند غریب نواز
لیکن میں شکستہ کوزہ دل بہتا ہوں ادھر آسو سا چل ۔ اے بحر کرم بھر دے دریا سلطان الہند غریب نواز
ناقص نالائق ناکارہ ہے سخت نثار آوارہ ۔ جس ذات کا تیری ہے یکتا سلطان الہند غریب نواز

تمہاری زلف سے ہے سلسلہ غریب نواز — اسیر دام محبت ہوں یا غریب نواز

معین دین نبی دستگیر محتاجاں — غریب پرور و مشکلکشا غریب نواز

نہ جاؤں روضۂ رضواں میں آئیگا مجھکو — جو یاد آئیگا کوچہ ترا غریب نواز

کرم کا آپکے امیدوار آیا ہوں — ادہر بھی ایک نظر لطف یا غریب نواز

سخی و ابن سخی و ولی و ابن ولی — ظہور سلسلۂ چشت یا غریب نواز

مبارک آپکو الفقر فخری کا جامہ — امیر ہند شہ اولیا غریب نواز

کھڑے ہیں طالب دیدار سینکڑوں ورنہ — نقاب عارض روشن اٹھا غریب نواز

معین مرشد و پیر و امام راہ نما — کفیل حاجت شاہ و گدا غریب نواز

تمہارا عشق مراہم جراحت دل — تمہارا درد ہے میری دوا غریب نواز

بنا بنا کے بنا دالی تو خدا بیخود — خدا رسیدہ فہم یا خدا غریب نواز

برا ہوں یا کہ بھلا صورت نثار حزیں
ترا غلام ہوا ہوں میں یا غریب نواز

ہے شوکت و شان ترحم نبی سلطان الہند غریب نواز — مقبول جناب لم یزلی سلطان الہند غریب نواز

کیا عرض کروں میرا ہی شاہا پوشیدہ نہیں تجھ حال مرا — سب تمیہ عیاں ہیں راز خفی سلطان الہند غریب نواز

کیا نام خدا ہے شان تری کیا دیکھی ہے آن بان تری — اے روح نبی اے جان علی سلطان الہند غریب نواز

اب کوئی نہیں ہے تیرے سوا جو حال سنے مجھ بیکس کا — للہ ہو میری دادرسی سلطان الہند غریب نواز

جبتک نہ ملیگی داد مری تب تک نہ کھلیگی دل کی کلی — ٹلنے کا نہیں اس در سے کبھی سلطان الہند غریب نواز

ہے عشق کی مجھکو بیماری اس درد میں میری جان چلی — اب کیجئے جلدی چارہ گری سلطان الہند غریب نواز

اب ہنستی چلی ہے دل کی طپش جاتی ہی نہیں ہے میری خلش — ہوتی ہی نہیں کچھ تسکیں کمی سلطان الہند غریب نواز

مرشد نے سید عبد الغنی جعفری کو ہ باکستخانہ سلطان التجارت دہلی

التجا ہے تیرے در دولت کی دنیا میں مجھے جاروب کشی
سہے اب تو تمنا دل میں یہی سلطان الہند غریب نواز

روتا ہے عبث ای خستہ جگر کیوں اور ہے عرض قمر
پورے ہوں ترے ارمان ولی سلطان الہند غریب نواز

سجدہ کیا تو ہوں جب خواجہ کی ایواں کیطرف
کیا خطا مجھ سے ہوئی کیوں مجھ پہ ہو گم گشتہ
بس مجھ خواجہ معین الدین آتے ہیں نظر
آتش عشق معین الدین نے بھڑکا جسے
تم سے کب درد دل عاشق کی ممکن ہو دوا

دیکھتے رہتے ہیں وہ اعدا میرے ایماں کیطرف
دیکھتے خواجہ نہیں کیوں مجھ پریشاں کیطرف
دیکھتا ہوں جب چشم باطن سے مہر تاباں کیطرف
خاک کر دیگی گرچہ مہر تاباں کی طرف
مجھکو جانے دو طبیبوں میرے درماں کیطرف

شاہ نیاز احمد پہ قرباں کیوں نہ ہو
دلکو میرے جذبہ عشق یزداں کیطرف

میرے قبلہ میرے کعبہ معین الدین چشتی ہیں
غریب و مفلس لاچار اور شاہ و تونگر کے
دلارے مرتضیٰ کے لاڈلے شبیر و شبر کے
مجھے کیا ہو بلا و خوف کا ہر یزداں روز محشر کا
برستی ہو وہاں تیرات رحمت حقتعالیٰ کی
ولی اللہ جنکے نام پہ جاں اپنی دیتے ہیں

مرے ہادی مرے ملجا معین الدین چشتی ہیں
شہ درگاہ کرم فرما معین الدین چشتی ہیں
جناب غوث اعظم یا معین الدین چشتی ہیں
میرے رہبر میرے مولا معین الدین چشتی ہیں
جہاں پر دلق فرما خواجہ معین الدین چشتی ہیں
وہ سب تیرے گدا معین الدین چشتی ہیں

مجھے کیا ہو سپیہ سے نواز مہرکا قیامت کا
ترے مشکل کشا خواجہ معین الدین چشتی ہیں

حبیب خالق اکبر معین الدین چشتی ہیں
رسول اللہ کے دلبر معین الدین چشتی ہیں

المشتہر سید عبد الغنی جعفری کتب خانہ سلطان اکبر آباد

طراز شرع کے افسر معین الدین چشتی ہین
یم عرفان کے گوہر معین الدین چشتی ہین

گل گلزار سبطین جناب شافع محشر
نہال گلشن حیدر معین الدین چشتی ہین

ولی اللہ بعد ان کے ہوئے جو ہین معین پہلے
ہر ایک کے ہادی رہبر معین الدین چشتی ہین

لقب بیکس نوازون کا جہان مین ہے انہی بابت
غریبون پر کرم گستر معین الدین چشتی ہین

در خواجۂ اولیاء چاہتا ہون
کرم تجھ سے کب اے خدا چاہتا ہون

فقیرانہ مین اور کیا چاہتا ہون
ترے در پہ شاہا رہا چاہتا ہون

جمال رخ باصفا چاہتا ہون
یہی روبرو آئینہ چاہتا ہون

دکھا اپنی صورت مین جلوہ خدا کا
تجھے حق سے اے حق نما چاہتا ہون

کبھی تو یون فرمایئے خواجہ صاحب
کہ مین بھی تجھے اے فدا چاہتا ہون

تیری فرقت کا ہون بیمار یا خواجہ معین الدین
نگاہ لطف کر ایکبار یا خواجہ معین الدین

شہ ملک ولایت ہو مہ چرخ سعادت ہو
حبیب خالق غفار یا خواجہ معین الدین

مرے ورد زبان ہر دم تمہارا اسم اعظم ہو
وظیفہ ہے یہی درکار یا خواجہ معین الدین

تیری فرقت مین ہے اندھیر ہے مہر سپہر گردون کا
دکھا دے روئے پر انوار یا خواجہ معین الدین

بفرمان خدا الفقر ثنایت لطف عاصے
ندارم دست در اشعار یا خواجہ معین الدین

رقم کس سے ہو صفت تیری معین الدین اجمیری
وہ عالی شان ہے تیری معین الدین اجمیری

تیرے دربار جو آئے مطالب سارے وہ پائے
سخی سرکار ہے تیری معین الدین اجمیری

زمین و آسماں تیرا مکیں و لامکاں تیرا
فلک پر دھوم ہے تیری معین الدین اجمیری

تیرے دریائے رحمت میں سفینہ کب بھنور میں ہے (?)
تو کشتی پار کر میری معین الدین اجمیری

بیاں کب کر سکوں تیرا کہاں مقدور ہے میرا
جہاں میں ہو رہی تیری معین الدین اجمیری

تو ہے مقبول اللہ کا پیارا ہے محمد کا
بیاں کیا ہو صفت تیری معین الدین اجمیری

پیاسے جتنے آتے ہیں وہ سب سیراب ہوتے ہیں (?)
عجب جود و سخا تیری معین الدین اجمیری

زمیں پر نام ہے تیرا فلک پر حور و غلماں کے
سبھی ہیں یاد میں تیری معین الدین اجمیری

خطابا حبیب اللہ مات فی حب اللہ
لکھا ماتھے پہ ہے تیری معین الدین اجمیری

علاؤ الدین نظام الدین فرید الدین قطب الدین
وہ ذات بخشن تیری معین الدین اجمیری

پڑا ہوں آپ کے در پر معین الدین اجمیری
نہ اب پھر جائیے در سے معین الدین اجمیری

گذرتی ہے جو کچھ دل پر بیاں کس سے کروں جا کر
ہے روشن حال سب تم پر معین الدین اجمیری

زمانہ سے میں تنگ آکر ہجوم غم سے گھبرا کر
میں آیا آپ کے در پر معین الدین اجمیری

نہ چھوڑوں گا تمہارا در نہ چھوڑوں گا تمہارا در
یہ در ہے اور میرا سر معین الدین اجمیری

ہجوم یاس کا شکوہ کرے ہے ملک دل ابتر (?)
بچے جان حزیں کیونکر معین الدین اجمیری

نہایت حال ہے ابتر نہ کوئی یار ہے یاور
ندا اب ہے بہت مضطر معین الدین اجمیری

عجب خاص یزدانی معین الدین اجمیری
تری ہے ذات لاثانی معین الدین اجمیری

نظر جب آگیا چہرہ اٹھا یہ خلق میں چرچا
کہ تو ہے نور رحمانی معین الدین اجمیری

تمہارا وصف ہے نور عرفاں سے تمہارے دیکھا (?)
ہوا ہے ہند نورانی معین الدین اجمیری

نہ ہے یہ حسن بیاں کہ ہے اللہ شیدائی — نہیں ثانی کوئی تیرا معین الدین اجمیری
نبی کا نازنیں تو ہے علی کا جانشیں تو ہے — تو ہی مقبول ربانی معین الدین اجمیری

ہے زباں دم آپکا مسکیں یا کرتا ہے وہ غمگیں
کرو دفع پریشانی معین الدین اجمیری

ہے شہرت خلق میں تیری معین الدین اجمیر — مدد للہ کر میری معین الدین اجمیری
نہیں اب تک ہوئی افسوس حاصل میری آنکھوں کو — ترے دیدار سے میری معین الدین اجمیری
بچایا ہر گھڑی مجھکو غم و اندوہ حرماں سے — عنایت کیا ہی کم تیری معین الدین اجمیری
تیری صورت رہی پیش نظر ہر وقت ہر لحظہ — یہی ہے آرزو میری معین الدین اجمیری

زباں پر جوش الفت سے یہی جاری ہے اے حاجی
معین الدین اجمیری معین الدین اجمیر سے

خدا کا برگزیدہ ہے معین الدین اجمیری — نبی کا نور دیدہ ہے معین الدین اجمیری
تری تعظیم خاطر شب و روز آستانہ پر — سر گردوں خمیدہ ہے معین الدین اجمیری
منازل کرکے طے اے سالکو ساری حقیقت کے — بقرب حق رسیدہ ہے معین الدین اجمیری
نسیم صبح گلزار طریقت آپکے دم سے — میرے دلمیں چشیدہ ہے معین الدین اجمیری
ترے اخلاق پر ہے پرتو خلق رسول اللہ — صفت تیری حمیدہ ہے معین الدین اجمیری
اسی کا دل ہے اسرار حقیقت سے تروتازہ — خدا تک جو رسیدہ ہے معین الدین اجمیری

کوئی کچھ بھی کہے کیا خوف ہے لیکن ترے در پر
فدا کا سر خمیدہ ہے معین الدین اجمیری

مری بگڑی بنا دینا معین الدین اجمیری — مرے مخدوم ہو تم یا معین الدین اجمیری

تمہارا باغ چشتی سرو گلزار بہشتی ہیں — معین بیکساں مولا معین الدین اجمیری

زمانہ فیض پاتا ہے تمہاری آستانہ سے — کوئی سائل نہیں پھرتا معین الدین اجمیری

لباس فقر میں آئیں نہ کیوں اولیا در پر — کہ شاہ ہند ہو تم یا معین الدین اجمیری

تصدق فیض کے تیرے مجھے بھی کچھ عنایت ہو — میں سائل ہوں ترے در کا معین الدین اجمیری

بھریں جن جن نے دیکھا انکی مرادیں ہو گئیں پوری — دعا تیری اثر تیرا معین الدین اجمیری

جو دیکھا غور سے اکبر نے ہر شے میں نظر آیا
سراسر آپ کا جلوہ معین الدین اجمیری

سہے بھی چشم تر میری معین الدین اجمیری — خدارا لو خبر میری معین الدین اجمیری

نہیں ہے کوئی حامی میرا اس وقت مصیبت میں — ہے تم پر اب نظر میری معین الدین اجمیری

عجب کیا ہے اگر مجھکو جلا کر خاک کر ڈالے — یہ آہ پر شرر میری معین الدین اجمیری

بتا دے گر نہ تم سا پیر کامل تو بنے کیونکر — بنی ہے جان پر میری معین الدین اجمیری

دکھا کر چہرۂ پرنور صبح عید کر دیجئے — ہے شام غم سحر میری معین الدین اجمیری

میرے سر پر فلک نے رکھ دیا ہے کوہ غم کیسا — نہ کیوں ٹوٹے کمر میری معین الدین اجمیری

ہوئی فضل الٰہی سے رسائی آپکے در تک — ہے قسمت اوج پر میری معین الدین اجمیری

توجہ آپکی گر ہو تو دکھلائے اثر اپنا — دعا بے اثر میری معین الدین اجمیری

کہ ہم خستہ دل ریش کا بھی مقصد حاصل ہو
دعا ہے ہر سحر میری معین الدین اجمیری

بہار باغ سبحانی گل تر شاخ صمدانی — معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی

سعادت اہل اسلامی تو احیار سلطانی — معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی

تو یرا اسرار دل تو نعت حقیقت جان تو میدانی   معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی
ز مهرت میشود هر ذره چون خورشید نورانی   معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی
توئی مقبول ربانی توئی منظور سبحانی   معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی
تو شاه ملک ایمانی تو ماه چرخ ایقانی   معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی
تو محرم حال رندانی تو دانی حال مستانی   معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی
تو ماه سنجری شاها تو مهر ملک جیلانی   معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی
منم بنده تو آقائی منم چاکر تو سلطانی   معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی

غنی این مصرعه برخوانی مکن طی سبحه گردانی
معین الدین اجمیری محی الدین جیلانی

سرزمیں اللہ کیا ہے پر فضا اجمیر کی   پھر دکھا مجھکو بہار خوش فضا اجمیر کی
روز کرتا ہوں خدا سے التجا اجمیر کی   مانگتا ہوں شاہ طیبہ سے دعا اجمیر کی
آتی ہے شوق زیارت میں یہاں خلق خدا   بڑھ گئی توقیر کیا تجھ سے شہا اجمیر کی

جاں نثار خواجہ صاحب ہو گیا ہوں اے فدا
جائے گی کیونکر مرے دل سے ولا اجمیر کی

صفت کس سے بیاں ہو یا معین الدین اجمیری   کہ سلطان جہاں ہو یا معین الدین اجمیری
قدم سے آپکے ہے ہند رشک گلشن جنت   شہ ہندوستاں ہو یا معین الدین اجمیری
نہ کیوں نام مبارک کا وظیفہ مجھ سے ہو ہر دم   میرے دل میری جاں ہو یا معین الدین اجمیری
تمہارے لطف سے لاکھوں ولایت سے مشرف ہیں   عجب رحمت نشاں ہو یا معین الدین اجمیری
تمہارے قدم پاک میں ہر دم تڑپتا ہوں   کہاں جلوہ کناں ہو یا معین الدین اجمیری

تیرا لطف و عنایت کی نظر ہو تیرے غلاموں پر — کہ فضلِ حق عیاں ہو یا معین الدین اجمیری

مرا تسکینِ دل ہے نام پاک شاہ ہر لحظہ — میسر ہے آرامِ جاں ہو یا معین الدین اجمیری

کبھی لطفِ رسول اللہ اور فضلِ خدا ہووے — اگر تم مہرباں یا معین الدین اجمیری

تمہاری شان و عزت کا کہاں ثانی ہو فی العالمین — سلیمانِ دو زماں ہو یا معین الدین اجمیری

ندیم بارگاہ پاک سلطانِ رسل تم ہو — خدا کے رازداں ہو یا معین الدین اجمیری

تمہارا گوشۂ ابرو اگر ہووے غلاموں پہ — عیاں اسرارِ نہاں ہو یا معین الدین اجمیری

تمہارا فیضِ عالم میں چمن پیراے رحمت ہے — بہارِ گلستاں ہو یا معین الدین اجمیری

ضیا پر بھی شتابی اک نظر ہو لطف رحمت کی
دوائے دردِ جاں ہو یا معین الدین اجمیری

زیارت کا مشتاق ہوں تیری معین الدین اجمیری — بر آئے آرزو میری معین الدین اجمیری

یقیں ہے یہ کہ ذرہ غیرتِ خورشید بن جائے — جو چشمِ مہر تیری ہو معین الدین اجمیری

کروں کیا عرض تجھ سے کہ تو تو آپ واقف ہے — عیاں ہے روشنی تیری معین الدین اجمیری

دکھا دو اک نظر جلوہ معین الدین اجمیری — میں ایک مدت سے ہوں شیدا معین الدین اجمیری

تیرے الطاف بے شمار سے خوفِ قیامت کیا — جو خادم ہو تیرے در کا معین الدین اجمیری

تیرے دربار میں حاضر ہوں بندہ ہی ہوں سب کا — تعجب ہے میرے مولا معین الدین اجمیری

بیگانوں سے غرض ہے اور نہ بیگانوں سے کچھ مطلب
تمہارا ہو رہا ہوں میں متوالا معین الدین اجمیری

اسی ارمان میں بیٹھا رہوں میں آپ کے در پر — کہ ہو جائے میری سیری معین الدین اجمیری

پلا دے بادۂ وحدت مجھے اے ساقی عرفاں — بجھا دے تشنگی میری معین الدین اجمیری

تمنا ہے یہی ذلت اٹھاؤں تیرے کوچہ میں
گدا بنکر کروں پہیری معین الدین اجمیری

کہیں جلدی لگا دو مجکو رستے پر طریقت کے
تمنا ہے یہی میری معین الدین اجمیری

ترا فیضِ کرم ہے ورنہ میں کیا میری ہستی کیا
لکہوں میں وصفت تیری معین الدین اجمیری

دکہا کر خواب میں جلوہ کرم مجہپر کیا کیسا
میری تقدیر ہے پہیری معین الدین اجمیری

قیامت تک نہ اٹھونگا میں ایسا مجکو بیٹھونگا
تری چوکہٹ جو آ گہیری معین الدین اجمیری

جمالِ پاک آنکھوں میں مری ہر وقت پہرتا ہے
مگر ہوتی نہیں سیری معین الدین اجمیری

سراج السالکین قطب مشائخ عاشق یزداں
یہ ہے ادنی صفت تیری معین الدین اجمیری

تمنا ہے کہ مرتے دم میری وردِ زباں یہ ہو
معین الدین اجمیری معین الدین اجمیری

بلاطم بحر عصیاں کا کہیں مجکو نہ لے ڈوبے
تو کشتی پار کر میری معین الدین اجمیری

میں ہوں گم کردہ رہ اے رہنمائے منزلِ عرفاں
ہے لازم رہبری میری معین الدین اجمیری

غلامِ خاندانِ چشت ہوں گو روسیہ ہوں میں
تجہی کو شرم ہے میری معین الدین اجمیری

قمر سو جان سے صدقہ ابھی روئے منور پر
جو صورت دیکھ لے تیری معین الدین اجمیری

دل و جاں تم پہ قرباں ہیں معین الدین اجمیری
تمہارے بندہ سلطاں ہیں معین الدین اجمیری

دلِ اہلِ حقیقت جہلک ہے فیضِ باطن کی
چراغِ بحرِ عرفاں ہیں معین الدین اجمیری

ضیائے فیض سے ذرے چمک کر مہر بنتے ہیں
سراسر نورِ یزداں ہیں معین الدین اجمیری

جنہیں بیعت ہے طریقت میں ہے فیض حضرت کا
معینِ دین و ایماں ہیں معین الدین اجمیری

فلک سے بڑہکے رفعت میں درِ اقدس تمہارا ہے
ملایک جسکے درباں ہیں معین الدین اجمیری

نسیمِ لطف حضرت سے کہلے ہیں پہول مقصد کے
بہارِ باغِ امکاں ہیں معین الدین اجمیری

تمہاری فیض سے بنا ہا جہاں اس درجہ روشن ہے
کہ ذرے مہر تاباں ہیں معین الدین اجمیری

ہے زیبا خواجگی تم کو کہ ہر اعلیٰ سے اعلیٰ ہو
سلامی درکے سلطاں ہیں معین الدین اجمیری

عروج خستہ خاطر بھی خبر ہے خدا لیجئے
کہ فکریں دشمن جاں ہیں معین الدین اجمیری

شکوہ عز و شاں تیری معین الدین اجمیری
عیاں ہے ہر زماں تیری معین الدین اجمیری

ترا وہ دست بخشش ہے خدا جانے کریمانہ
ہے بخشش میں جہاں تیری معین الدین اجمیری

نہ ہو کیوں عرش سے خواجہ تمہاری کُنہ کا پایا
عیاں ترا چہ بیاں تیری معین الدین اجمیری

زمانہ سوئے نگراں ہے عجب سرکار والا ہے
اے خواجہ خواجگاں تیری معین الدین اجمیری

کرد نہیں فرش جان و دل بچھاوں پتلیاں اپنی
جہاں آرا رواں تیری معین الدین اجمیری

عجب ذات مقدس فیض بخش ہر دو عالم ہے
مفخر چشتیاں تیری معین الدین اجمیری

خدا اس دل کو سودا دے جو ہو وے کاسہ معتبر
تمنا کارواں تیری معین الدین اجمیری

تری نظم دُرِ سلک ثنا ابر نثر باراں ہے
ثنا گو ہر نشاں تیری معین الدین اجمیری

غلام خاندان چشت کی جانب نظر ہو وے
سہاون سجیاں تیری معین الدین اجمیری

بصد شوق اے قبلہ ادب سے رو بقبلہ ہوں
دلی شاں قبلہ شاں تیری معین الدین اجمیری

تمرا یام آوازہ نفخ فی الصور سے نکلے
درہائی بلبل اذان تیری معین الدین اجمیری

تو شاہ بنا حضوری معین الدین اجمیری
ولایت ہند ہے تیری معین الدین اجمیری

اسی کے دامن خواہش ہیں دولت لازوالی
حضوری ہو اگر تیری معین الدین اجمیری

اخبار دہلی کا شعلہ - اگر آپ کسی عمدہ اخبار دیکھنے کے مشتاق ہوں تو ستارہ ہند پریس دہلی سے اخبار
(ذکر ہند کا پرچہ ملاحظہ فرمائیں)

شرف جو زیارت سے تری روضہ کے ہوا پایا
ہوا ناری سے وہ نوری معین الدین اجمیری

دیا ہی فخر تجکو حق نے سارے اولیا پر
نہیں ثانی کوئی تیری معین الدین اجمیری

حروف سامات فی جبہ اللہ نیر سے سو لکھے
جبیں پر لکھ چکا باری معین الدین اجمیری

عدو تو تھا ہی گیر دو دن پر زمیں بھی ہو گئی دشمن
مدد فرماؤ تم میری معین الدین اجمیری

تلاطم بحر گرداب بلا میں ڈوبی جاتی ہے
تو کشتی پار کر میری معین الدین اجمیری

نزول مہربانی سے دل مغموم مضطر کے
خدارا کر تو مسروری معین الدین اجمیری

دکھا دو صورت زیبا معین الدین اجمیری
تڑپتا ہے دل شیدا معین الدین اجمیری

سوا تیرے کہاں جاؤں دل اپنا کس سے بہلاؤں
شفیق ایسا کہاں پاؤں معین الدین اجمیری

حبیب کبریا ہو تم شہ ہر دو سرا ہو تم
دلوں کے مدعا ہو تم معین الدین اجمیری

خدا کے واسطے آؤ ترحم جلد فرماؤ
خدارا شکل دکھلاؤ معین الدین اجمیری

مزار فیض حقانی مظہر قطب ربانی
کرامت میں ہوا ثانی معین الدین اجمیری

اے مظہر نور صدق و صفا یا حضرت خواجہ ہند ولی
اے مصدر کیف حلق و ولا یا حضرت خواجہ ہند ولی

اے رونق گلشن کون و مکاں والی حاکم ہندوستاں
اے منبع رحمت و شان حیا یا حضرت خواجہ ہند ولی

اے صیقل زنگ دل الم اے مظہر کیف و فیض اتم
مقبول ہو اپنی کاش دعا یا حضرت خواجہ ہند ولی

سیماب صفت بیتاب ہوں میں بیخود و دل بیخواب بھی ہوں
اسباب بہ کرم ہو جلد ہی وا یا حضرت خواجہ ہند ولی

ہو طواف در سرکار نصیب ہو شاہد ارمان دل قریب
او تنگ مراد ہو صبح صفا یا حضرت خواجہ ہند ولی

ہو خلوت دلبر تنگ گم ہو جوش پہ موج فیض کرم
آ شاد کرم ہوں جلوہ نما یا حضرت خواجہ ہند ولی

زنگار معاصی ہو وے جدا آئینہ صفت ہو دل کی صفا
انوار دلی کی ہو وے عطا یا حضرت خواجہ ہند ولی

مشکل کشا جہان کے ولیوں کے ولی یا خواجہ معین الدین ولی
مقبول خدا اولاد علی یا خواجہ معین الدین ولی

ہر نقش ہے حفاظت نام ترا تعویذ مجھے ہے خوب ملا
واللہ یہی ہے ناد علی یا خواجہ معین الدین ولی

یا نوح کرم ہستی لقبی تو پار لگا کشتی کو مری
طوفان بلا میں ڈوب چلی یا خواجہ معین الدین ولی

اے خسرو شاہ جہاں اب در سے تمہارے جاؤں کہاں
میں جہان پھرا ایک گلی یا خواجہ معین الدین ولی

اک جلوہ دکھا دو پھر خدا دل سوز الم نے پھونک دیا
اب آتش غم سے جان چلی یا خواجہ معین الدین ولی

اک باد نسیم فیض عطا اس غنچہ دل کو میرے کھلا
یہ شاخ کبھی پھولی نہ پھلی یا خواجہ معین الدین ولی

جب روح مری تن سے نکلے گلشن باغ جنت ہے
کھل کھل کے کھلے ہر ایک کلی یا خواجہ معین الدین ولی

اے ابر کرم دریائے عطا صدقہ ترے ہو میری دعا
مقبول جناب لم یزلی یا خواجہ معین الدین ولی

روشن ہی تھیں سب حال دلی اک عرض وفا ہے تم سے یہی
ہو دونوں جہاں میں بات بھلی یا خواجہ معین الدین ولی

بیٹھے ہوئے ہیں کب سے بالیں پہ آئے خواجہ
کھل اے زبان کر لوں شکر خدائے خواجہ

اللہ مجھکو رکھے مجنوں لقائے خواجہ
دیکھا کریں نگاہیں ہر دم ضیائے خواجہ

ابروئے حور کے ہوں کشتے جناب زاہد
میں ہو گیا اسیر تیغ ادائے خواجہ

خواجہ نگر میں جاتا یوں ہو میرا خدایا
دل میں ہو یاد خواجہ لب پر ثنائے خواجہ

ہو جائے خاک جلکر خرمن سب گناہ کا
دلسوزی گر دکھا دے برق ادائے خواجہ

ایسی کہاں ہے یارو تقدیر مجھ گدا کی
دربار میں جو لے کے مجھکو بلائے خواجہ

اخبار دہلی کا پیغام اگر آپ دنیا میں عمدہ اخبار دیکھنے کے شایق ہیں تو ستارہ ہند پریس دہلی سے اخبار مذکور منگا کر ملاحظہ فرماویں فقط

کوئی بیکسی میں حامی ہوا ہمارا — امداد کو ہماری آئے تو آئے خواجہ
دلہن پر کی تمہاری حاصل ہو جہ سائی — سر میں یہ دھن سمائی بیٹھے بٹھائے خواجہ

مقبول کیوں نہ اسکے اشعار ہوں جہاں میں
مشہور ہے تجمل مدحت سرائے خواجہ

پلا میخانہ ہستی میں مجھے وہ جام یا خواجہ — کہ ہوں مست خدائی لوں خدا کا نام یا خواجہ
غرض یہ بندہ مفلس ہے صبح و شام یا خواجہ — عطا ہو دولت عرفاں کچھ انعام یا خواجہ
زباں پر کلمۂ حق وقت مرنے کے رواں ہوگا — مدد سے آپکی ہوگا بخیر انجام یا خواجہ
ترے الطاف اور ترے کرم کا منتظر ہیں — ادھر بھی ہو نگاہ دیدۂ اکرام یا خواجہ
عجب حاجت روا پایا ہے میں نے اس وظیفہ کو — دم مشکل نہ لوں کیونکر تمہارا نام یا خواجہ

جدائی میں آشفتہ کو تیرے چین ہو کیونکر
کہ ہے تو بھی فدا کا راحت و آرام یا خواجہ

کرتی ہے قتل ہر دم تیغ ادائے خواجہ — ہیں جان و دل اسیر زلف دوتائے خواجہ
کیا ماہ و مہر ہی ہیں شیدا روئے انور — عالم میں جسکو دیکھا وہ ہے فدائے خواجہ
مقصد کے موتیوں سے بھرتا ہے چرخ دامن — آتا ہے جوش پر جب بحر عطائے خواجہ
میری بھی دعا ہے دن رات تجھ سے یارب — مقصد برآئے دل کا میرے برائے خواجہ
ہے آئین سربلندی دونوں جہاں کی یا دل — کیونکر نہ ڈال دوں میں سر زیر پائے خواجہ
سکندر و فریدوں کے در پہ جائیں کیوں ہم — کافی ہے آستانہ دولت سرائے خواجہ

ہو طور کی تجلی ظاہر کلیم بے شک
گر روئے ضیا سے پردہ اٹھائے خواجہ

مختصر سوانح عمری خواجہ صاحب رح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خواجہ صاحب قصبہ سنجرستان میں جو ملک غور کے شہروں سے ہے ۵۳۷ھ میں تولد ہوئے آپکے والد کا نام سید غیاث الدین اور والدہ کا نام بی بی ماہ نور تھا۔ آپ کا نسب نامہ یہ ہے۔ خواجہ معین الدین چشتیؒ ابن خواجہ غیاث الدین رح ابن سید ضیاء الدینؒ ابن سید ابو المعانیؒ ابن سید عبد العزیز رح ابن سید ابراہیمؒ ابن امام موسیٰ کاظم ابن ابا منا امام حضرت جعفر صادقؑ ابن امام محمد باقرؑ ابن امام زین العابدینؓ ابن امام ابو عبد اللہ حسینؓ ابن اسد اللہ الغالب حضرت علی ابن ابیطالبؓ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے آپ سادات حسنی حسینی ہیں پندرہ سال کی عمر میں آپکے والد ماجد نے قضائے الہی سے انتقال کیا اور ایک باغ کارخانہ پن چکی کا اسپے چھوڑا اس گانو میں ایک مجذوب کامل ابراہیم قندوزی رہتے تھے ایکروز اتفاق سے ان بزرگ کا گذر آپکے باغ میں ہوا آپ اسوقت درختوں کو پانی دے رہے تھے آپ انکو دیکھتے ہی بہت تعظیم سے پیش آئے اور کچھ خوشہ انگور پیش نظر کیے اسوقت ابراہیم قندوزی نے خوش ہوکر جیب سے ایک ٹکڑا کھل کا نکالا اور دانت سے کتر کر خواجہ صاحب کو دیا اس ٹکڑے کے کھانے کے بعد خواجہ صاحب کا دل نورانی ہوگیا اور دنیا سے مونہہ موڑ سب باغ و کارخانہ وغیرہ فروخت کرکے راہ خدا میں خرچ کیا اور وہانسے سمرقند و بخارا کی طرف سفر کیا اور حضرت حسام الدین

بخاری سے قرآن شریف حفظ کیا اور ظاہری کمال حاصل کیا وہاں سے قصبہ ہارون میں کہ نیشاپور کے گرد نواح سے ہی تشریف لیگئے اور خواجہ عثمان ہارونی چشتی سے بیعت حاصل کی اور عبادت و ریاضت میں محنت کرنے لگے آپکا شجرہ بیعت یہ ہی حضرت خواجہ معین الدین چشتی مرید حضرت خواجہ عثمان ہارونی کے وہ مرید حاجی شریف زندنی کے وہ مرید خواجہ مودود چشتی کے وہ مرید اپنے والد کے وہ مرید خواجہ یوسف چشتی کے وہ مرید اپنے ماموں خواجہ محمد چشتی کے وہ مرید اپنے والد احمد ابدال چشتی کے وہ مرید خواجہ اسحق شامی کے وہ مرید خواجہ ممشاد علی علو دینوری کے وہ مرید شیخ امین الدین ابی ہبیرۃ البصری کے وہ مرید شیخ سدید الدین کے وہ مرید سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی کے وہ مرید حضرت شیخ ابوالفیض کے وہ مرید شیخ ابوالفضل کے وہ مرید حضرت عبدالواحد بن زید کے وہ مرید حضرت شیخ حسن بصری انصاری کے وہ مرید حضرت امیرالمومنین علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کے وہ مرید آنحضرت محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الغرض بیس برس چھ مہینے کی عبادت کے بعد آپ نے عہدہ خلافت حاصل کیا - بعد اس کے آپ قصبہ سنجار تشریف لیگئے اور پندرہ روز کے قیام کے بعد قصبہ جیل تشریف لائے جو بغداد شریف کے سات کوس کے فاصلہ پر ہے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے طوفان میں یہیں قیام کیا تھا - بغداد شریف میں آپ نے حضرت غوث الاعظم شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت بابرکت سے فیض حاصل کیا - جیل میں ابتک آپکا حجرہ موجود ہے بعدازاں جیل سے ہمدان تبریز استر آباد اور ہرات ہوتے ہوئے بموجب فرمان اپنے مرشد عالی کے مکہ معظمہ تشریف لیگئے وہاں زیارت سے مشرف ہو کر

مدینہ منورہ تشریف لائے اور زیارت سے فیض یاب ہوئے ایک دن آپ زیارت
میں مصروف تھے کہ ندائے غیبی ہوئی کہ اے معین الدین ملک ہندوستان کو
جاؤ اور اجمیر میں جہاں کہ کفر و شرک کثرت سے ہے تمہارے وہاں جانے سے
خداوند تعالی اسلام کو قوت دے گا۔ آپ نے تعجب کیا کہ یا الٰہی اجمیر کہاں ہے
اسی فکر میں آپکو غنودگی آئی اور آنکھ جھپک گئی عرصہ خواب میں خاتم المرسلین شفیع المذنبین
محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تشریف لائے اور آنکھ جھپکتے میں مغرب سے مشرق سے
اور شمال سے جنوب تک اور اجمیر کے قلعہ اور پہاڑ سب کا نقشہ دکھا دیا اور ایک انار
جو آنحضرت صلعم بہشت سے لائے تھے آپکو عطا فرمایا آپنے خواب سے
بیدار ہوکر کمر ہمت چست باندھی اور ملک ہند کا راستہ لیا ہر ایک شہر و قصبات میں
ہر ایک بزرگ سے ملتے ہوئے غزنی و لاہور و دہلی ہوتے ہوئے اجمیر شریف تشریف
لائے اسوقت آپ کے ہمراہ ۴۰ درویش تھے اجمیر میں رائے پتھورا حکومت
کرتا تھا۔ اس راجہ کو اوسکی ماں نے ۱۲ برس پہلے نجوم سے دریافت کرکے کہدیا تھا
کہ ایک بزرگ اس صورت اور شکل کا تیرے ملک میں آئے گا اور تیرا راج تباہ کریگا
اس پیشین گوئی سے راجہ غمگین و اداس رہنے لگا اور مخبر واسطے تلاش کے جا بجا مقرر
کردیے۔ سمانہ گاؤں میں جو پٹیالہ نواح سے ہے گذر ہوا جب مخبروں نے آپ
کو پہچانا تو طرح طرح کے فریب دہوکے آپ کو دیے کہ آپ یہاں قیام کریں
مگر چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے آپکو بشارت ہو چکی تھی کہ ان کا کہنا ہرگز
مت ماننا۔ لہذا آپنے اُن جھوٹے مکاروں کی ایک نہ سُنی اور اپنے ہمراہیوں کو
اس بشارت سے آگاہ کردیا اور روانہ اجمیر ہوگئے۔ اجمیر پہونچکر آپنے تالاب آنا ساگر

کنارے ایک سایہ دار درخت کے نیچے قیام کیا اسوقت راجہ کے ایک نوکر نے چلاکر کہا کہ یہاں نہ ٹھہرو اسجگہ راجہ کے اونٹ بیٹھتے ہیں آپنے ارشاد فرمایا کہ ہمکو اس سے کہ اونٹوں سے کوئی مطلب نہیں بیٹھے رہیں آپکے اس ارشاد کا یہ ظہور ہوا کہ اونٹ پھر نہ اُٹھ سکے آپنے بیفکر ہوکر وہاں قیام کیا آپکے ساتھیوں میں اکثر جانوروں کو شکار کرکے کباب کرنے لگے بعض وہ یش سیر کرتے ہوئے تالاب کے کنارے گئے جہاں اُن کا فروں کے بہت سے بتخانے تھے اور جن میں ہزاروں من تیل روشن ہوتا تھا استنجا پاک کرکے وضو کا ارادہ کیا۔ اسپر برہمن لڑنیکو تیار ہوگئے آپکے ہمراہیوں نے آپسے اس واقعہ کا ذکر کیا آپنے اسی وقت تالاب کا تمام پانی بزور کرامت خداداد اپنی چھاگل میں لیلیا۔ کیونکہ اجمیر میں سوائے اس تالاب کے پانی کا اور کوئی ذریعہ نہ تھا۔ اس سے شہر میں بغیر پانی کے پریشانی پھیلگئی اور پیاس کی شدت سے بیتاب ہونے لگے پانی تالاب کا خشک ہونے اور اونٹوں کے معذور ہوجانیکی خبر راجہ کو پہنچی وہ نہایت پریشان ہوا اور اپنی ماں سے کُل حال بیان کیا اُسنے جوابدیا کہ یہ وہی شخص ہے جسکے آنیکی خبر مینے تجھکو دی تھی اب بجائے اسکے تو اسکو کسی قسم کی تکلیف دے ادب کر ورنہ بہت جلد تباہ ہوگا۔ اس مغرور نے اپنی ماں کا کہنا نہ مانا اُسی وقت اپنے گرو جوگی جیپال کو جو بڑا جادوگر تھا اس واردات کی اطلاع بھیجی کیونکہ راجہ کو اُسپر بڑا بھروسہ تھا۔ اسلئے تاکید کی کہ بہت جلد آجاؤ جیپال نے کہلا بھیجا کہ یہ بھی کوئی جادوگر ہے میں ابھی آتا ہوں۔ راجہ یہ بات سُنکر بہت خوش ہوا اور محل سے واسطے تکلیف دہی خواجہ صاحب نکلا یہ خیال آتے ہی فوراً اندھا ہوگیا جب اس ناپاک ارادہ کو دور کیا بینا ہوگیا اسی طرح خواجہ صاحب کی خدمت میں پہنچنے تک وہ سات بار اندھا و بینا ہوا۔ غرضیکہ جب راجہ آپکی

حیات ولی جس میں حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اور ان کے خاندان کی مختصر مگر جامع تاریخ زندگی لکھی گئی ہے مفصل حالات اور آپ کے خاندان کے فیض یافتہ و منتسبین حضرات اور واقعات اور ان کے تاریخی و مستند حالات ولادت و ملفوظات و تصنیفات وسن وفات کی کیفیت تعلیم و تربیت مفصل درج ہے قیمت عہ ۔ سلطان التواریخ جس میں آپ کے

نتیں پہنچا اور جیپال جوگی سات سو چرا آگ کے اور سات سو اژدہے آتش فشاں لیکر واسطے آپ کے مقابلہ کے آیا۔ آپ نے یہ واقعہ دیکھکر وضو کیا اور اپنے ساتھیوں کو لیکر ایک حصار اپنے گرد کھینچا۔ مدد خدا سے جو زور کرامت دکھایا تو سارا پاکھنڈ جادوگر نہوا اور ہر ایک چکر آگ کا سرد ہوا اژدہے جادو کے سر مار کر مر گئے جیپال جوگی اور راجہ پتھورا کا یہ حال دیکھکر رنگ اُڑنے لگا۔ اور رسوائی عاجزی سے کچھ بن نہ پڑا اور عرض کرنے لگے۔ سزا اپنی پا چکے ہیں ہم یہ بدبختی تھی اپنی کی دوہائی ہے دہائی ہے معین الدین چشتی کی یہ بن پانی کے جاتی ہے جان اب ساری بستی کی دوہائی ہے دہائی ہے معین الدین چشتی کی یہ کمبختی تھی سب اپنی جو ایسی بت پرستی کی۔ دوہائی ہے۔ دوہائی ہے معین الدین چشتی کی۔ آپ نے جب یہ گریہ و زاری سنی دریائے کرم جوش پر آیا جیپال جوگی سے فرمایا کہ چھاگل اٹھالا۔ جیپال نے اپنی کل طاقت خرچ کی مگر چھاگل کو جنبش نہ ہوئی جیپال نے شرمندہ ہوکر آنکھیں نیچی کر لیں۔ آپ نے فرمایا یہ جادو نہیں ہے جو چل جائے یہ فقیروں کی چھاگل ہے تجھ جیسے کافروں سے کب ہلتی ہے۔ آپ نے اُسی وقت عبداللہ عرف شادی جن سے فرمایا کہ چھاگل اٹھالاؤ وہ بموجب ارشاد چھاگل اُٹھا لایا۔ اور بموجب ارشاد آپکے پانی چھوڑ دیا جس سے دونو تالاب پُر ہو گئے۔ اس کے بعد آپ نے اونٹوں کیواسطے دعا فرمائی اونٹ بھی چلنے لگے۔

جیپال یہ کرامت دیکھکر فوراً مسلمان ہو گیا اور عرض کی کہ یا حضرت میرے حق میں دعا کیجئے کہ قیامت تک زندہ رہوں آپ نے دعا فرمائی اور کہا جا بحکم خدا قیامت تک زندہ رہیگا۔ راجہ پتھورا کے سوا تمام کافر کف افسوس ملتے رہ گئے خواجہ صاحب نے راجہ سے بار بار مسلمان ہونیکو کہا مگر اُس نے اسلام قبول نہ کیا۔ الغرض جیپال اور عبداللہ کو اپنے مکان پر آپ لے آئے

جگہ پسند فرمائی جماعت خانہ عبادتخانہ باورچیخانہ بنوایا جسجگہ حضور کا باورچیخانہ تہا وہاں اب گنبد قصر
ہے اسی عرصہ میں خواجہ صاحب سے ایک پیشینگوئی ظاہر ہوئی جس سے راجہ بہت غضبناک ہوا اور کہا کہ یہ غیب کی
بدعوی کرتا ہے اس سے کہو کہ یہاں سے چلا جائے خواجہ صاحب نے جوابدیا کہ عنقریب یا تو تو جاتا ہے یا ہم جاتے ہیں
اسی عرصہ میں سلطان شہاب الدین غوری کو بشارت ہوئی کہ ہندوستان جاؤ اب کے مرتبہ تمہاری
فتح ہوگی وہ اسیوقت ایک لشکر جرار لیکر چڑہ آیا اور تہانیسر پر راجہ سے لڑائی ہوئی کیونکہ مدد غیبی ساتھ تہی
اور خواجہ صاحب کے فرمان کا اثر تہا شہاب الدین نے فتح پائی اور پتہورا گرفتار ہوا اسکے بعد شہاب الدین
دہلی و کل اطراف و جوانب زیر کرتا ہوا اجمیر شریف پہنچا اور تاراگڈہ کے قلعہ پر شاہ وجیہہ الدین صاحب کو
قلعدار کیا جنکی ایک صاحبزادی جو خواجہ صاحب سے منسوب تہیں اجمیر شریف سے واپس ہوکر شہاب الدین
دہلی آیا اور قطب الدین ایبک کو جو نہایت قوی اور سخاوت میں نیکنام تہا دہلی کے تخت پر اپنا ولیعہد مقرر کیا
اور غزنی کیطرف روانہ ہوا جاتے وقت دریائے سندہ پر گکہڑوں نے اسکو شہید کیا جب یہ خبر آہستہ آہستہ اجمیر
پہنچی تو کافروں نے وجیہہ الدین قلعدار پر شبخون مارا اور انکو معہ ہمراہیوں کے شہید کیا صبح جب یہ خبر خواجہ صاحب کو
معلوم ہوئی تو ان سبکو دفن کیا بعد ازاں یہ خبر سلطان معین الدین کو پہنچی اس نے یورش کر کے دشمنوں سے
پورا بدلہ لیا اسکے بعد فضل الہی سے اسلام کی روشنی دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرنے لگی اور خاندان تیموریہ
کا قبضہ ہندوستان پر ہوگیا جنکے سبب سے آجتک اسلام جاری ہے اور خدا کے فضل و کرم سے روز بروز ترقی کر رہا ہے
جیسا کہ حالکی مردم شماری سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں نے گذشتہ دس سال میں سات فیصدی ترقی کی ہے خداتعالی مذہب
اسلام کو پوری ترقی عطا فرمائے آمین ثم آمین بعد اسکے خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی باطمینان تمام
اپنی زندگی یاد خدا میں بسر کرنے لگے عرصہ ستر سال تک شہر اور باہر کے لوگوں نے آپ سے فیض حاصل کیا سیر العارفین
میں لکہا ہے کہ خواجہ صاحب بعد نکاح کے سات سال تک زندہ رہے پہر برضائے حق تعالی ۹۷ سالکی عمر میں ۶ رجب
سنہ ۶۳۳ھ کو انتقال فرمایا اخبار الاخیار وغیرہ میں تحریر ہے کہ بوقت وفات آپکی پیشانی پر بخط سبز یہ عبارت

[illegible]

کتب تصوف	قیمت	کتب سیرت	قیمت	کتب ناول	قیمت	قطعات متبرکہ	قیمت
اخبار الاخیار فی اسرار الابرار	[illegible]	[illegible]	۱۲ر	[illegible]	[illegible]	قطعہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اخلاق محسنی فارسی	[illegible]	[illegible] العاشقین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تذکرۃ الاولیاء فارسی	[illegible]	نسیم جنت	۱۲ر	سلیمان و بلقیس	[illegible]	کے لیے ضروری ہے	[illegible]
تحفۃ الاحرار جامی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اس قطعہ کو گھر میں لگانے	[illegible]
[illegible]	[illegible]	گلستان جنت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سے عجیب خیر و برکت ہوتی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	مولود شریف [illegible]	[illegible]	ماہ کامل [illegible] کا ناول	[illegible]	ہے [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	مولود شریف [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	قطعہ روضہ مبارک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مدینہ منورہ شریف	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	شکل قطعہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

[illegible] کتب خانہ سلطان التجار [illegible]

دہلی اور بیرون [illegible] سید عبد الغنی جعفری کلیمی خلف الصدق جناب مولوی [illegible] جعفر [illegible]
مرحوم [illegible] سجادہ نشین صوفی درگاہ حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ [illegible]
[illegible] میں یادگار [illegible] سلطان [illegible] خان خلد اللہ ملکہ قائم کیا گیا ہے [illegible]
کتب [illegible] کی [illegible] زبان [illegible] کوشش [illegible]
اسلام [illegible] قائم کیا گیا ہے [illegible]
[illegible] انشاء اللہ صاحب [illegible]
[illegible] ہے

مصاحف شریف		تفاسیر زبان اردو		کتب فقہ اردو		کتب عقائد
قرآن مجید مترجم [illegible]	[illegible]	تفسیر عزیزی اردو	[illegible]	احسن المسائل ترجمہ اردو		احسن [illegible] اردو [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تکمیل الایمان [illegible]
قرآن مجید [illegible]		[illegible] القرآن		ارکان [illegible] القرآن [illegible]		احسن [illegible]
[illegible] پارہ [illegible]	[illegible]	تفسیر [illegible] پارہ [illegible]	[illegible]	ترکیب الصلوٰۃ [illegible]		[illegible]
		تفسیر عزیزی پارہ [illegible]	[illegible]	چہار [illegible] اردو	[illegible]	تحفۃ [illegible]
[illegible] مترجم [illegible]	[illegible]	تفسیر [illegible]		خلاصۃ المسائل	[illegible]	فتوح [illegible] اردو
قرآن مجید [illegible]		[illegible] تفسیر [illegible]	[illegible]	رفاہ المسلمین ترجمہ اردو		[illegible] القرآن [illegible]
[illegible] مترجم [illegible]	[illegible]	تفسیر [illegible]		مسائل [illegible]	[illegible]	[illegible] الایمان [illegible]
قرآن مجید [illegible]		تفسیر حسینی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] مترجم [illegible]	[illegible]	تفسیر [illegible]	[illegible]	[illegible] احمد [illegible]	[illegible]	[illegible]
قرآن مجید [illegible]		تفسیر [illegible] پارہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نور [illegible]
[illegible] پارہ [illegible]		تفسیر [illegible]	[illegible]	فضائل [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]		تفسیر [illegible]	[illegible]	فلاح دارین [illegible]	[illegible]	[illegible]